www.ShianeAli.com



۱
قید خانے میں تلاطم ہے کہ ہند آتی ہے
دختر فاطمہ غیرت سے مری جاتی ہے
روح قالب میں وہ زنداں میں گھبراتی ہے
بے حواسی سے ہر اک بار وہ چلاتی ہے
آسماں دور زمیں سخت کدھر جاؤں میں
بی بیو مل کے دعا مانگو کہ مر جاؤں میں

۲
کیا کروں کیا نہ کروں جلد بتاؤ لوگو
صدقہ اکبرؑ کا حقارت سے بچاؤ لوگو
اوٹ کرکے ہو کھڑے مجھ کو چھپاؤ لوگو
یا کسی گوشے میں لیجا کے بٹھاؤ لوگو
سر کھلی ہوں کسی حجرے میں مجھے بند کرو
ہند آتی ہے مجھے خاک کا پیوند کرو

۳
کس طرح ہند کے آنے سے نہ گھبراؤں میں
بنت حیدرؑ ہوں نہ کیوں قید میں شرماؤں میں
کوئی دیوار جو شق ہو تو سما جاؤں میں
سیدھے ماں جائے کے مقتل کو چلی جاؤں میں
کربلا میں نہ یہ ذلت ہے نہ رسوائی ہے
بے ردا میں ہوں تو بے گور مرا بھائی ہے

۴
ناگہاں فضہؑ نے دی اہل حرم کو یہ خبر
ہند آتی ہے بڑے جاہ و تجمل سے ادھر
بیرقیں نقرہ و زر کی ہیں جلو کے اندر
سب کنیزیں تو ردا اوڑھی ہیں ہم ننگے سر
پر سواری بہت آہستہ رواں ہوتی ہے
ہر قدم ہند ٹھہر جاتی ہے اور روتی ہے

۵
کہتی ہے قیدیوں کے شور و بکا نے مارا
مجھ کو اس ہائے حسینہ کی صدا نے مارا
ان کے سردار کو کس اہل جفا نے مارا
کیا وہ سید تھا جسے اہل دغا نے مارا
ایک بجلی سے کلیجے پہ مرے گرتی ہے
ننگے سر فاطمہؑ آنکھوں کے تلے پھرتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

۶
ہو گیا ذبح کوئی خاصۂ باری لوگو
انس و جن حور و ملک کرتے ہیں زاری لوگو
لے چلے سوئے نجف میری سواری لوگو
ہو گئی مشکل وہیں آسان ہماری لوگو
خیر سے ہیں میرے آقا تو وہ سوتے ہوں گے
ورنہ مرقد میں علیؑ بیٹے کو روتے ہوں گے

۷
درِ زنداں پہ ہوا اتنے میں انبوہ کمال
بولے دربان بڑھے دولت و عمر و اقبال
قید یو اٹھو ادب سے کرو سب استقبال
زن حاکم کا ہے زنداں میں نزولِ اجلال
قصرِ شاہی سے جو تشریف یہاں لاتی ہیں
پرورش کرنے کو تم سب کی حضور آتی ہیں

۸
لونڈیاں تھیں یہ زن حاکم کی جلو میں جو رواں
دیکھتی کیا ہیں کہ ایک شیر ہے آہن میں نہاں
لاغر و خستہ تن و فاقہ کش و تشنہ دہاں
منہ پہ سیلی کے نشاں پشت پہ دُرّوں کے نشاں
ساق پہ فاقہ سے زنجیر میں تھرّاتی ہے
استخوانوں سے لرزنے کی صدا آتی ہے

۹
سب نے منہ کر کے سوئے ہند یہ کی نوحہ گری
دیکھئے شام کے زنداں میں چراغ سحری
یادِ خالق میں جو ہے خلق سے ہے بے خبری
کیوں مسلسل کیا یہ تو ہے عدم کا سفری
کس نے دم بند کیا طوقِ جفا سے اس کا
سلسلہ ملتا ہے کچھ شیرِ خدا سے اس کا

۱۰
گرد عابد کے پھری ہند بہ حال تغیر
رکھ دیا پاؤں پہ سر اپنا ہٹا کر زنجیر
بولے وہ کون ہے بولی کہ کنیزِ شبیرؑ
السلام اے رسن و طوق و سلاسل کے اسیر
ہے وصیّت کا محل مرنے پہ تیار ہے تو
کچھ کفن کے لئے رکھتا ہے کہ نادار ہے تو

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com



۱۱

غم نہ کھا گور و کفن میں تجھے دوں گی بللہ
مرنے والے ترا کیا نام ہے کب سے ہے تباہ
ننگے سر تیرے جنازے کے چلوں گی ہمراہ
بولے مولا ابھی چالیس برس جینا ہے آہ
نام بیکس بھی ہے قیدی بھی ہے نادار بھی ہے
حال یہ ہے کہ اسیر بھی ہے آزار بھی ہے

۱۲

ہند نے پوچھا مرض کیا ہے کہا بے پدری
گھر ہے دریافت کیا کہنے لگے در بدری
رو کے وہ بولی دوا کیا ہے کہا نوحہ گری
بولی لیتا ہے خبر کون کہا بے خبری
آہ کرنے کا سبب پوچھا تو شرمانے لگے
تازیانوں کے نشاں پشت پہ دکھلانے لگے

۱۳

بولی وہ کون سے عصیاں پہ ملی یہ تعزیر
اس نے منہ پیٹ لیا اور کہا کب سے ہو اسیر
رو کے فرمایا گنہ کچھ بھی نہیں بے تقصیر
بولے دسویں تھی محرم کی جو پہنی زنجیر
کچھ کفن کے لئے ہمراہ نہیں لایا ہوں
باپ کو چھوڑ کے بے گور و کفن آیا ہوں

۱۴

سن کے عابد کا بیاں اس نے خواصوں سے کہا
مل گیا حیدر کرار کی باتوں کا مزا
خاص مکہ کے فصیحوں کا ہے لہجہ اس کا
اب چلو بیبیوں سے پوچھیں نہ اسے دوا ایذا
پاس جب بیبیوں کے وہ صاحب حشمت آئی
آل خاتون قیامت میں قیامت آئی

۱۵

شان زینب پہ نظر کر کے کہا یا داور
دیکھا بانو کو تو کہنے لگی ہو کر ششدر
فاطمہ خلد سے زندان میں آئیں کیوں کر
کوئی شہزادی ہے ایران کی یہ ننگے سر
قدرت خالق قیوم نظر آتی ہے
کوئی زینب کوئی کلثوم نظر آتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

۱۶
بولی زینبؑ کہ نہ لے زینبؑ و کلثومؑ کا نام
ہے غضب فاطمہؑ کی آل کے حق میں یہ کلام
وہ نبیؐ زادیاں ہیں قید میں اُن کا کیا کام
توبہ کر ہوش میں آ بی بی زباں اپنی تھام
جن کو اللہ و نبیؐ عزت و حرمت دیں گے
چادریں ان کی بھلا صاحبِ ایماں لیں گے

۱۷
دن کو جب بی بی کی میت بھی نہ نکلی باہر
جس کی تعریف کی منبر پہ نبیؐ نے اکثر
شام میں پھرنے لگیں بیٹیاں اس کی دردر
ان کو لوٹیں گے مسلماں تجھے آیا باور
بلوہ میں عترتِ محبوبِ الٰہی آئی
اور جہاں میں نہ قیامت یہ قیامت آئی

۱۸
ہند اک ایک کے قدموں پہ گری گھبرا کے
ذبح کر ڈالو مجھے ایک چھری منگوا کے
اور دُہائی دی کہ چپ تو نہ رہو شرما کے
کس مصیبت میں پڑی ہوں میں محل سے آ کے
نام شبیرؑ کا لیتی ہوں رُو دیتے ہیں
نام جب پوچھتی ہوں سر کو جھکا لیتے ہیں

## مرثیہ نمبر ۵۲ / ۵

۱
ناموس نبیؐ آئے جو زندانِ بلا میں
آرام سے تھا کوئی نہ اُن اہلِ ولا میں
سر پیٹ کے روتے تھے وہ یادِ شہدا میں
کرتے تھے بسر ہائے حسینا کی صدا میں
سونے کا ٹھکانا تھا نہ سامانِ خورش تھا
در پر زنِ حاکم کی کنیزوں کا یورش تھا

۲
اک لے کے خبر قیدیوں کی دوڑتی جاتی
گن گن کے کوئی پیاسوں کے سر اشک بہاتی
اک بانیِ حاکم کے محل سے ادھر آتی
اک جھانک کے دیوار کے روزن سے سناتی
ہم یہ نہیں کہتے ہیں کہ خاموش رہو تم
روتے ہیں مگر ہائے حسینا نہ کہو تم

Presented by www.ziaraat.com